السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ میں 1950ء سے قبل اردن میں کام کرتا تھا اور جب میں نے سعودیہ آنے کی چھٹی لی تو اپنے ایک ساتھی عبید المطیری سے پندرہ اردنی ریال میں ایک قبا خریدی کہ چھٹیوں کے بعد سعودیہ سے واپسی پر اسے یہ قیمت ادا کردوں گا لیکن واپسی پر مجھے یہ دوست نہ ملا جس سے میں نے قبا خریدی تھی۔ میں نے اس کے متعلق لوگوں سے پوچھا تو معلوم ہوا کہ وہ چھٹی لے کر کویت چلا گیا ہے لیکن ابھی تک وہ کویت سے واپس نہ آیا تھا کہ مجھے اردن میں کام سے فارغ کردیا گیا اور میں سعودیہ واپس آگیا۔ آتے ہوئے میں کچھ دوسرے دوستوں کو اپنا سعودیہ کا پتہ دے کر آیا تھا تاکہ وہ واپس آکر اس پتہ پر مجھ سے رابطہ قائم کرلے لیکن اس نے اپنے حق کی وصولی کے لئے اب تک مجھ سے کوئی رابطہ قائم نہیں کیا اور نہ مجھے اس کے متعلق کوئی علم ہے تو مجھے اب کیا کرنا چاہیے کہ اس شخص کے میرے ذمہ پندرہ اردنی ریال ہیں؟ رہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب ہے کہ اس کے جاننے والوں سے اس کے بارے میں پوچھیں اور مقدور بھر کوشش کر کے اس کا پتہ چلائیں اور یہ رقم اسے بھیج دیں یا خود کویت جا کر اسے اس کا حق دیں کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

''(کل المسلم علی المسلم حرام دمه وماله وعرضه'' (صحیح مسلم ''

''ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت دوسرے مسلمان کے لئے حرام ہے۔''

لہٰذا اس معاملے میں تساہل جائز نہیں ہے اور اگر آپ اسے تلاش کرنے سے عاجز آجائیں اور وہ کویت یا کسی بھی دوسری جگہ آپ کو نہ ملے تو پھر یہ رقم اس کی طرف سے اس شرط پر صدقہ کردیں کہ اگر وہ مل جائے تو آپ اسے یہ اختیار دیں کہ وہ یا تو اپنی رقم لے لے یا صدقے کا اجر و ثواب قبول کرلے، اگر وہ صدقے پر راضی ہوجائے تو صدقے کا مستحق وہ ہوگا ثواب اس کے لئے ورنہ یہ ثواب آپ کو مل جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ... سورة التغابن ١٦

''سو جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرو۔''

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ... سورة البقرة ٢٨٦

''اللہ کسی انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص31

محدث فتویٰ